نوحہ

۱۳ محرم

برائے سوم امام

جہاں میں آج ابنِ ساقیٔ کوثر کا سوم ہے
قتیلِ راہِ حق سردارِ بحر و بر کا سوم ہے
رہی جلتی زمیں پر لاش جس مظلوم کی عریاں
اسی شاہِ دو عالم کشتۂ خنجر کا سوم ہے
جو سقائے سکینہ اور علمبردارِ لشکر تھا
اسی دلبندِ حیدر غازیٔ صفدر کا سوم ہے
قلم شانے ہوئے دریا پہ جس کے روزِ عاشورہ
کرو ماتم کہ آج اس ثانی جعفر کا سوم ہے
سناں سینہ پہ کھا کے جس نے اپنی جان دی رن میں
اسی نورِ نگاہِ شاہِ دیں اکبر کا سوم ہے
جوانی روئے گی جس پر قیامت تک زمانے میں
اسی کڑیل جواں ہمشکلِ پیغمبر کا سوم ہے
نہ جو پشتِ فرس پر کمسنی سے بیٹھ سکتا تھا
زمانے میں اسی لختِ دلِ شبر کا سوم ہے
شجاعت اور غیرت جس کے سن پر فخر کرتی تھی
اسی ناشاد کمسن قاسمِ مضطر کا سوم ہے
بڑھایا دودھ جس کا حرملا نے اپنے پیکاں سے
عزیزوں آج اسی نادان علی اصغر کا سوم ہے
ہوا تھا قتل جو جو نصرتِ شاہِ دو عالم میں
اڑاؤ خاک آج ان غازی و صفدر کا سوم ہے

تجھے اے فکر جس کی قبر پر جانے کی حسرت ہے
اسی مظلوم تشنہ لب شہِ بے سر کا سوم ہے